بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
فون نمبر ۹م
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم سہ شنبہ
ایڈیٹر روشن دین تنویر
The Daily
ALFAZL
RABWAH
قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۴/۱۹	۲ نبوت ۱۳۴۴ ہش ۔ ۶ رجب ۱۳۸۵ ھ ۔ ۲ نومبر ۱۹۶۵ء	نمبر ۲۵۱

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھو الناصر

(ارشاد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز)

"ہمارا کام بہت وسیع ہے اور ہم نے ساری دنیا میں اسلام اور احمدیت کو پھیلانا ہے اور یہ کام تقاضہ کرتا ہے کہ ہم تحریک جدید کی مضبوطی کی طرف زیادہ توجہ کریں اور بیرونی مبلغین کو اتنا روپیہ بھجوائیں کہ وہ بغیر کسی پریشانی کے اپنی تبلیغی مہمات کو جاری رکھ سکیں" ؀

اعلان سالِ نو تحریکِ جدید

دفترِ اوّل کے بتیسویں اور دفترِ دوم کے بائیسویں سال کیلئے پہلے سے بڑھ چڑھ کر مالی قربانیوں کا مطالبہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۱۹۵۳ء کے جلسہ سالانہ کی تقریر میں چندہ تحریکِ جدید کو لازمی قرار دیدیا تھا تاہم اس کے بعد بھی اشاعت اسلام کے اس عظیم الشان نظام کیلئے ہر نئے سال کی آمد پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ جماعت کو مالی قربانیوں کی تحریکات فرماتے رہے ہیں کہ احبابِ جماعت ہر سال آنے والے نئے ولولے اور نئے جوش کے ساتھ بیش از بیش قربانیاں پیش کریں ؀

آج جبکہ ہمارے محبوب امام ایدہ اللہ تعالیٰ صاحبِ فراش ہیں ہمیں تحریک جدید ایسی لازمی اور مستقل تحریک کے لئے پہلے سے بھی زیادہ ذمہ داری کا احساس ہونا چاہیئے اور نیا سال شروع ہوتے ہی کسی خارجی تحریک کے بغیر قربانیوں کا وہی ایمان افروز نظارہ پیش کرنا چاہیئے جو احمدیت کی روایات کے شایانِ شان ہے۔

مَیں جماعت کے حضرات خواتین ہی سے نہیں بلکہ بچوں سے بھی توقع رکھتا ہوں کہ وہ اپنے محبوب امام کے مذکورہ بالا ارشاد کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے نئے سال کے وعدہ جات جلد از جلد مرکز میں بھجوا کر عنداللہ ماجور ہوں گے اللّٰھم انصر من نصر دین محمد صلی اللہ علیہ وسلم واجعلنا منھم

خاکسار :- (صاحبزادہ) مرزا مبارک احمد
وکیل اعلیٰ تحریکِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

اخبار احمدیہ

● ربوہ ــــ مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر ناظر دیوان و تجارت وصنعت مطلع فرماتے ہیں کہ مکرم خواجہ عبدالرحمٰن صاحب آف سیالکوٹ کے متعلق بذریعہ فون اطلاع ملی ہے کہ اپریشن کے بعد آنکھ کا زخم بفضلہ تعالیٰ ٹھیک ہو رہا ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مکرم خواجہ صاحب موصوف کو صحت کاملہ عطا فرمائے اور اس کے فضل سے بینائی پورے طور پر عود کر آئے آمین

● ربوہ ــــ مکرم ملک منور احمد صاحب فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کی والدہ محترمہ موتیا کے اپریشن کے لئے یونیورسٹی ہسپتال لاہور میں داخل ہیں امید ہے کہ سوموار کو اپریشن ہوگا احباب جماعت اپریشن کی کامیابی اور صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کریں ؀

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم
وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

ھو الشافی

حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ کی صحت کی رپورٹ

اور درخواستِ دعا

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

کل دن بھر حضور کا بخار زیادہ سے زیادہ ۱۰۰.۶ تک گیا اور گزشتہ رات بارہ بجے بخار کم ہو کر ۹۹.۲ ہوگیا۔ اس وقت ۹۹.۶ ہے۔ کل حضور کو ضعف بہت رہا اور پسینے بھی آتے رہے احباب جماعت نہایت تضرع اور عاجزی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور دعاؤں میں لگے رہیں۔ نیز صدقات بھی دیتے رہیں اور بہتر ہوگا کہ ہفتہ میں دو بار یعنی ہر پیر اور جمعرات کو روزے بھی رکھیں تا اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے امام کو جن کا وجود اسلام احمدیت اور جماعت کے لئے بے حد برکتوں والا وجود ہے۔ اپنے خاص دستِ قدرت سے کامل شفاء عطا فرما دے اور بہت لمبی فعال زندگی عطا فرما دے آمین والسلام

خاکسار :- مرزا منور احمد
یکم نومبر ۱۹۶۵ء

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲ نومبر ۱۹۶۵ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

واعدوا لھم ما استطعتم من قوۃ ومن رباط الخیل ترھبون بہ عدو اللہ وعدوکم واٰخرین من دونھم لا تعلمونھم اللہ یعلمھم وما تنفقوا من شیءٍ فی سبیل اللہ یوف الیکم وانتم لا تظلمون۔ (پ ۱۵۔ سورۃ ۸ رکوع ۸ آیات ۵۹، ۶۰)

اس وقت حزم و احتیاط کی سخت ضرورت ہے

یہ ایک تاریخی اور ثابت شدہ حقیقت ہے کہ ایک مسلمان پہلے کبھی جنگ کی ابتدا نہیں کرتا اور نہ وہ ابتدا کرنے کے لئے بہانہ تلاش کرتا ہے۔ البتہ قرآن کریم میں یہ ہدایت ضرور موجود ہے کہ جب سرحدوں کو ہمسایوں سے خطرہ ہو تو مسلمانوں کو ہر وقت چست و چوبند رہنا چاہیئے۔ اور ایسے سامان مہیا کرتے رہنا چاہیئے کہ جب دشمن حملہ کرے تو وہ مقابلہ کے لئے تیار ملے۔ اور ہماری غفلت سے کوئی فائدہ نہ اٹھا سکے۔

خاص کر جب ہمیں یقین ہو جائے کہ دشمن جنگ کی تیاری کر رہا ہے اور معلوم نہیں کب حملہ کر دے۔ ہمیں ایسی صورت میں ایک منٹ کے لئے بھی متذبذب نہیں رہنا چاہیئے۔ اور کبھی یہ وسواس دل میں نہیں لانا چاہیئے کہ دشمن محض خالی خولی دھمکیوں سے کام نکالنا چاہتا ہے دراصل وہ حملہ نہیں کرے گا۔ ایسا مغالطہ ایک دانشمند انسان کبھی نہیں کھا سکتا اور دشمن کے ہر ایک اشارے کو خواہ وہ کتنا ہی احتیاط کے پردوں میں لپیٹ کر کیا گیا ہو سنجیدگی سے زیر غور لانا چاہیئے۔ اور بے پرواہی سے کام نہیں لینا چاہیئے۔

حال ہی میں مسٹر شاستری نے جودھپور میں اپنے ایک بیان میں اشارۃً نہیں بلکہ صاف صاف لفظوں میں کہا ہے۔ کہ وہ پاکستان کے خلاف طاقت استعمال کرے گا۔ بات یہ ہے کہ پاکستان کے وزیر خارجہ نے جو تقریر حال میں سلامتی کونسل میں کی ہے۔ اس سے ہندوستان کی منافقت کا بھانڈا چوراہے میں پھوٹ گیا ہے۔ اور ساری دنیا نے جان لیا ہے کہ بھارت کشمیر کے نہتے لوگوں پر بے پناہ مظالم ڈھا رہا ہے۔ اس حقیقت کو بھارت کے وزیر خارجہ کے بائیکاٹ سے جو اس نے سلامتی کونسل سے اٹھ کر چلے جانے اور پھر اجلاس میں حصہ نہ لینے سے عملاً اختیار کیا ہے۔ اور بھی تقویت پہونچی ہے۔ اور سوائے ان معدودے چند بڑی اقوام کے جو اپنی اپنی جگہ بھارت ایسے مکار اور عہد شکن ملک سے امیدیں رکھتی ہیں۔ تمام دنیا نے بھارتی نمائندوں کے اس رویہ کی نہ صرف مذمت کی ہے بلکہ تسلیم کیا ہے کہ اجلاس سے بھارت کی غیر حاضری اس کے جھوٹا ہونے کا بین ثبوت ہے۔

چاہیئے تھا کہ بھارت اس سے نصیحت حاصل کرتا مگر نصیحت حاصل کرنے کی بجائے اس نے پاکستان کو یہ دھمکی دی ہے کہ وہ پاکستان کی اس کامیابی کا جواب طاقت اور ہتھیاروں سے دیگا۔ مسٹر شاستری کو پاکستان کے وزیر خارجہ کی تقریر بہت چبھی ہے اور اس نے اس چبھن کا اظہار یہ کہہ کر کیا ہے کہ گویا پاکستان کے وزیر خارجہ نے بھارت کو گالی دی ہے۔ اصل بات یہ ہے۔ کہ اس تقریر کے مقابلہ میں جس نے دنیا کے سامنے بھارت کو بالکل ننگا کر دیا ہے۔ گالی تو کوئی حیثیت ہی نہیں رکھتی۔ گالی تو محض الفاظ ہوتے ہیں جن کا غلط استعمال کیا جاتا ہے۔ اس سے تو کوئی شریف انسان چڑتا ہی نہیں ہے بلکہ وہ یہ سمجھ کر کہ اس سے گالی دینے والے کی ہی توہین ہوتی ہے خاموشی سے گزر جاتا ہے۔ لیکن جب کسی غلاظت سے پردہ اٹھا دیا جاتا ہے۔ اور لوگوں کو حقیقت معلوم ہو جاتی ہے تو اس سے واقعی سخت دھچکا لگتا ہے جو طبیعت اچھی ہوتی ہے وہ تو اس کا علاج کر لیتی ہے مگر جس کو بری لت پڑ گئی ہو۔ وہ اور بھی چڑ جاتی ہے۔

اصل بات وہی ہے کہ انگریز کے چلے جانے کے معاً بعد ہی ہندو فاشزم حرکت میں آ گیا ہوا ہے اور وہ تیندوے کی طرح ہر طرف اپنی مجرمانہ تاریں بڑھانے میں لگا ہوا ہے۔ اس لئے ہندوؤں پر جنگی بھوت سوار ہے۔ اور وہ سیدھی بات سن ہی نہیں سکتے۔ اور اندھا دھند اپنی خود غرضانہ روش کو جاری رکھنا ہی مناسب سمجھتے ہیں۔ پاکستان پر بغیر اعلان جنگ کے حملہ کر دینا اسی ذہنیت کا مظاہرہ ہے اور اب جو شاستری نے دھمکی دی ہے کہ وہ طاقت اور ہتھیار استعمال کرے گا۔ تو یہ کسی خاص وجہ سے نہیں بلکہ

نیش عقرب نہ از پئے کین است
مقتضائے طبیعتش این است

بہر حال ہم پاکستانیوں کو ایسی قوم کے معاملہ میں ہر وقت اسلحہ بند رہنا چاہیئے اور کسی ایسی غلط فہمی میں کبھی مبتلا نہ ہونا چاہیئے کہ اب شاید بھارتی لیڈر راہ راست کی طرف چلنے لگیں گے۔ اگر کوئی اور معمولی قوم ہوتی۔ تو اس کے لیڈر اس ذلت و رسوائی کو محسوس کرتے جو اس معاملہ میں بھارت کو اٹھانی پڑی ہے اور آئندہ ایسے شنیع اعمال سے پرہیز کرتے مگر یہاں تو سوال پیدا ہی نہیں ہوتا۔ ہندوؤں کی تاریخ بتاتی ہے کہ ہر ایسے موقعہ پر جب قدرت نے ان کو کبھی غلامی سے نجات دی ہے۔ ان کی یہ طبعی کمزوری ابھر آتی رہی ہے۔ اور قدرت کو ہر بار پھر نئی نئی قسم کی زنجیریں ان کو باندھنے کے لئے تیار کرنی پڑی ہیں۔

بھارتی ہندو لیڈروں نے تھوڑے عرصہ ہی میں اپنے اندرونہ کو دنیا پر ظاہر کر دیا ہے۔ اور اب کم از کم ایشیائی اور افریقی اقوام میں اس کو وہی مقام حاصل ہو گیا ہے۔ جو مقام وہ غیر ہندو اقوام کو شودر اور ملیچھ کے نام سے دینے کی عادی ہیں۔ امریکہ، برطانیہ اور روس دراصل اس کے لئے وہی زنجیریں تیار کر رہے ہیں۔ اور بھارت ان کو اپنی زینت و زیبائش کے لئے زیور سمجھ رہا ہے۔ بھارت سمجھتا ہے کہ اس نے دونوں بڑے بلاکوں کو فریب دے رکھا ہے۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ وہ اس طرح ایک بڑی خود فریبی میں مبتلا ہے۔ جس کے آثار موجودہ اقتصادی بربادی کی صورت میں ظاہر ہونے شروع ہو گئے ہیں اور بھارت قومی سطح پر بھوک ہڑتال پر مجبور ہو گیا ہے۔

امریکہ اور روس بے شک اس کو ہتھیار سپلائی کر سکتے ہیں جن سے وہ اپنے ہمسایوں کو خوفزدہ کرنے کی کوشش کر رہا ہے لیکن جلدی یہ طاقت اس درندے کی صورت میں منتقل ہو جائیگی۔ جو آپ ہی اپنے بچوں کو نگل جاتا ہے۔ پاکستان، افغانستان، نیپال، سکم، بھوٹان، برما، لنکا، ملایا، انڈونیشیا اور افریقی ممالک خاص کر عرب دنیا کے سامنے بھارت بالکل عریاں ہو کر سامنے آ گیا ہے اور خود بھارت کے لوگ جان گئے ہیں کہ اقوام متحدہ کی انجمن کے ۱۱۷ ارکان میں سے سوا ایک آدھ کے وہ بھی کسی دباؤ کی وجہ سے کوئی ملک اس کے ساتھ نہیں ہے اور اس پر بھارت کے لیڈر سخت جھلائے ہوئے نظر آتے ہیں اور اعلان پر اعلان کر رہے ہیں کہ وہ ان ممالک کے تعلق میں اپنی پالیسی از سر نو وضع کریں گے۔ بھارت کے لیڈر ہی جانتے ہیں کہ یہ دھمکی دنیا کے تمام ممالک پر کس طرح اثر انداز ہوگی۔ ہماری سمجھ میں جو آتا ہے وہ یہ ہے کہ اگر بھارت صحیح معنوں میں ظاہر اور باطن میں واقعی جمہوری ملک نہ بن گیا تو یقیناً تمام دنیا کے ممالک کو اس کے تعلق میں اپنی اپنی پالیسی از سر نو وضع کرنی پڑیگی اور امریکہ اور روس سے مانگے ہوئے ہتھیار اور بھیک کی طاقت اس کے کام نہیں آ سکے گی۔

وقت دور نہیں ہے تاہم پاکستانیوں کو اس خیال سے مطمئن نہیں رہنا چاہیئے۔ بھارت اس وقت معلوم ہوتا ہے ذہنی توازن سے عاری ہو چکا ہے اور ظاہر ہے کہ ایسی ذہنیت سے نپٹنے کے لئے معمول سے کہیں زیادہ حزم و احتیاط کی ضرورت ہے امریکہ، برطانیہ اور روس نے وہی کام کیا ہے جیسا کہ کہتے ہیں ایک تو کریلا کڑوا دوسرے نیم چڑھا۔ ایک تو بھارتی لیڈر خود فاشی واقع ہوئے ہیں۔ دوسرے یہ بڑی طاقتیں بظاہر اس کو سہارا دے رہی ہیں۔ اس لئے وہ اس رسوائی کو خاطر میں نہیں لا رہا جو اقوام عالم کے سامنے اس کی ہوئی ہے۔ مگر زمانہ جلدی یہ پردہ اس کی آنکھوں سے اتار دیگا۔ وہ زیادہ سے زیادہ جنوبی کوریا یا جنوبی ویتنام بن کر رہ جائیگا اور ان ممالک کی طرح وہ بھی ایک ایک دانے کے لئے امریکہ اور مغربی اقوام کا محتاج ہو جائیگا یا زیادہ سے زیادہ جاپان اور جرمنی بن جائیگا اور اگر ملک نے پلٹا کھایا تو بھارتی لیڈر نیشنلسٹ چین کے سربراہ کائی شک کی طرح کسی جزیرہ میں پناہ گزین ہوں گے۔ زیادہ تر آخری بات ہی کا امکان ہے۔ کیونکہ کوئی قوم اپنے ناقص لیڈروں کو ہمیشہ کے لئے برداشت نہیں کر سکتی ایسے ملک کا ہمسایہ ہونا بھی بڑی مصیبت ہے۔ اس لئے پاکستان کو ہر وقت ہوشیار اور محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔ اور اسکو مسٹر شاستری کی دھمکی کو محض دیوانے کی بڑ نہیں سمجھنا چاہیئے۔ خاص کر اس لئے بھی کہ ہوشمند اور دانا دشمن سے وہ خطرہ نہیں ہوتا جو ایسے دشمن سے اچانک ہو سکتا ہے۔ جو آپے سے باہر ہو چکا ہو۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت

کے لئے

کن الفاظ میں دعا کی جائے؟

(رقم فرمودہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نور اللہ مرقدہ)

بعض دوست پوچھتے ہیں کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت اور شفایابی کے لئے کن الفاظ میں دعا کی جائے سو ایسے دوستوں کو یاد رکھنا چاہیئے کہ ہمارا خدا ہر زبان کو جانتا اور سمجھتا ہے بلکہ بے زبانوں کی زبان تک سے واقف ہے۔ اس سے نہ کوئی زبان سے نکلا ہوا لفظ مخفی ہے اور نہ کوئی دل کی گہرائیوں میں چھپی ہوئی خواہش اس سے پوشیدہ ہے۔ پس ہر انسان اپنے قلبی جذبات اور لسانی تلفظات کے مطابق جن الفاظ یا جن اشارات سے بھی دعا کرنے میں سہولت اور حضورِ قلب پائے اسی کے مطابق دعا کرے۔ خدا اس کی سُنے گا اور اس کے اخلاص اور اپنی سنّت کے مطابق اس سے معاملہ کرے گا۔ اسی لئے قرآن نے دعا کے تعلق میں تضرّعًا و خفیۃ کے الفاظ استعمال فرمائے ہیں جس سے یہ مراد ہے کہ خدا ایسی دعا کو بھی سُنتا ہے جو پھوٹ پھوٹ کر زبان سے نکلتی ہے اور ایسی دعا پر بھی کان دھرتا ہے جو دل کی گہرائیوں کے اندر ابلتی رہتی ہے اور زبان پر نہیں آسکتی۔

مگر بہرحال عام حالات میں مسنون دعائیں اور خصوصًا وہ دعائیں جو خود خدا تعالےٰ نے سکھائی ہیں اپنے اندر زیادہ برکت اور قبولیت کا زیادہ درجہ رکھتی ہیں۔ میں ان دعاؤں میں سے اس جگہ دوستوں کی تحریک کے لئے صرف دو دعائیں درج کرتا ہوں۔ ان میں سے ایک دعا تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی فرمودہ ہے اور دوسری دعا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک الہام میں بیان ہوئی ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی فرمودہ دعا یہ ہے جس کا ذکر حدیث شریف میں آتا ہے:۔

اذھب الباس ربّ
الناس واشف انت
الشّافی لا شفاء الّا
شفائک شفاءً لّا یغادر
سقمًا۔

"یعنی اے انسانوں کے خالق و مالک خدا تو (حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی کی) بیماری اور تکلیف کو دُور فرما کیونکہ تمام شفا تیرے ہاتھ میں ہے اور حقیقۃً تیری شفا ہی اصل شفا ہے۔ پس تو (حضرت امیر المومنین کو) ایسی شفا عطا کر جس کے بعد بیماری کا کوئی نام و نشان باقی نہ رہے۔"

دوسری دعا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک الہام میں بیان ہوئی ہے اور اس طرح گویا وہ خود خدا کی سکھائی ہوئی دعا ہے۔ یہ دعا ان الفاظ میں ہے:۔

بسم اللہ الکافی۔
بسم اللہ الشافی۔
بسم اللہ الغفور الرّحیم
بسم اللہ البرّ الکریم۔
یا حفیظ یا عزیز یا رفیق
یا ولیّ اشف (عبدک
امیر المومنین)

"یعنی میں اس خدا کا نام پکارتا ہوں جسے تمام طاقتیں حاصل ہیں اور وہ ہر بات پر قدرت رکھتا ہے اور میں اس خدا کو پکارتا ہوں جو تمام شفاؤں کا مالک ہے اور ہر بیماری کو دُور کر سکتا ہے۔ پھر میں اس خدا کا نام پکارتا ہوں جو انسانی تکلیفوں اور دُکھوں پر اپنی بخشش کا پردہ ڈالنے والا اور مجسّم رحمت ہے۔ اور میں اس خدا کو پکارتا ہوں جو سب سے بڑھ کر مہربان اور سب سے بڑھ کر شفیق ہے۔ اے ہماری حفاظت کرنے والے خدا اور اے زمین و آسمان کے غالب آقا اور اے وہ جو اپنی مخلوقات کو خود اپنی چیز سمجھتا اور ان کا ساتھی ہے اور اے وہ جو سب کا دوست اور نگران ہے۔ تو اپنے بندے امیر المومنین کو اپنے فضل سے شفا دے۔"

یہ دو دعائیں انشاء اللہ بہت بابرکت اور مؤثر ہوں گی مگر دعاؤں کے تعلق میں یہ بات بھی یاد رکھنی چاہیئے کہ جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا طریق تھا ہر دعا سے پہلے سورۃ فاتحہ اور درود شریف کا پڑھنا بہت مبارک اور بہت مؤثر ہے۔ پس دعا کے وقت اصل دعا سے قبل سورۃ فاتحہ اور درود ضرور پڑھنا چاہیئے بشرطیکہ اس کا موقعہ ہو ورنہ وقت کی تنگی کی صورت میں تو خدا کے فرشتے مومنوں کے ایک لفظ بلکہ دردمند دل کی خواہش تک کو شوق کے ساتھ اچکتے اور فورًا آسمان پر اٹھا کر لے جاتے ہیں۔ جیسا کہ مچھلی کے پیٹ میں سے حضرت یونسؑ کی مضطربانہ دعا ایک آنِ واحد میں آسمان تک جا پہنچی۔ ولا یکلّف اللہ نفسًا الّا وسعھا وھو الغفور الودود۔

والسلام خاکسار
مرزا بشیر احمد
۹ جون ۱۹۵۹ء

اعلانِ نکاح

ربوہ ۲۸ اکتوبر۔ کل بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے محترم شیخ مبارک احمد صاحب سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ کی صاحبزادی بشریٰ صاحبہ کے نکاح کا اعلان فرمایا۔ ان کا نکاح چوہدری حفیظ الدین صاحب بی۔اے۔ ایل ایل۔بی وکیل منٹگمری پسر مکرم چوہدری نور الدین صاحب جہانگیر انسپکٹر فوڈ کنٹرولر سرگودہا سے بعوض دس ہزار روپیہ حق مہر طے پایا ہے۔

خطبہ نکاح میں محترم مولانا شمس صاحب نے مکرم شیخ مبارک احمد صاحب کی لمبی اور اہم دینی خدمات کا تذکرہ کیا۔ اسی طرح آپ نے مکرم چوہدری حفیظ الدین صاحب کے خاندان کے اخلاص کا بھی ذکر کیا اور بتایا کہ چوہدری صاحب موصوف پرانے بزرگ حضرت چوہدری غلام حسین صاحب مرحوم ریٹائرڈ انسپکٹر آف سکولز کے پوتے ہیں۔

بزرگانِ سلسلہ و احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اس تعلق کو ہر لحاظ سے دونوں خاندانوں کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین۔

چندہ جلسہ سالانہ

اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے بہت سی جماعتوں نے شروع سال سے ہی چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی شروع کر دی ہوئی ہے لیکن بعض جماعتوں نے ابھی تک اس چندہ کی ادائیگی کی طرف پوری توجہ نہیں کی۔ اب جبکہ جلسہ سالانہ میں صرف دو ماہ کا عرصہ رہ گیا ہے۔ تمام جماعتوں سے التماس ہے کہ چندہ عام اور حصہ آمد کے ساتھ ساتھ چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی بھی پوری محنت اور تندہی سے کریں تا جلسہ سالانہ تک ہر مقامی جماعت کا چندہ جلسہ سالانہ کا سالِ رواں کا بجٹ بھی پورا ہو جاوے۔ اور جن جماعتوں کے ذمہ گذشتہ سالوں کے بقائے ہیں وہ بھی وصول ہو جائیں۔

یہ خیال رہے کہ چندہ عام و حصہ آمد کی طرح چندہ جلسہ سالانہ بھی لازمی چندہ ہے اس لئے تمام عہدہ داروں کو انتہائی کوشش کرنی چاہیئے کہ کوئی احمدی جس کی کچھ بھی آمد ہو اس چندہ کی ادائیگی کے ثواب سے محروم نہ رہ جائے۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

اسلام کے پرچم کے لہرانے کے دن آئے

مکرم میجر عبد الحمید صاحب امریکہ

اسلام کے پرچم کے لہرانے کے دن آئے
شیطان کے دنیا سے مٹ جانے کے دن آئے

مرجھائے ہوئے پودے ہو جائیں گے پھر زندہ
پھر باغ محمدؐ کے پھل لانے کے دن آئے

پھر تیغ محمدؐ کے دکھلائیں گے ہم جوہر
اب کفر و ضلالت کے دفنانے کے دن آئے

اب نورِ رخِ انور سے اے جان ہٹا پردے
دل تیری محبت سے گرمانے کے دن آئے

اے روبہ مغرب تو ہٹ جا کہ آگے سے
اسلام کے شیروں کے غرانے کے دن آئے

محمود کے ہاتھوں سے تثلیث کے بت ٹوٹے
توحید کے جھنڈوں سے پھیلانے کے دن آئے

امتحان انصار اللہ سہ ماہی چہارم

تاریخ امتحان ۳ / ۱۲ / ۶۵ بروز جمعہ برائے ربوہ ۵ / ۱۲ / ۶۵ بروز اتوار برائے بیرونجات
نصاب معیار اوّل: (۱) ترجمہ نصف دوم پارہ ششم (۲) سورہ جمعہ (حفظ)
" " دوم: قاعدہ یسرنا القرآن یا قرآن مجید ناظرہ جتنا ہو سکے (۲) سورہ جمعہ (حفظ)
جملہ اراکین کرام امتحان میں شمولیت کے لئے ابھی سے پوری تیاری فرما دیں۔

(برائے قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

امتحان لجنہ اماء اللہ

لجنہ اماء اللہ کا امتحان ۱۱ / ۱۲ / ۶۵ بروز اتوار منعقد ہوگا۔ امتحان کا نصاب قرآن کریم کا چوتھا پارہ مکمل اور پانچویں پارے کا نصف اوّل ترجمہ کے ساتھ نیز یہ نصاب حصہ دوم ہے ممبرات زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہوں ـــــ ربوہ کی لجنات کا امتحان مقررہ تاریخ کو دفتر لجنہ میں صبح ۹ بجے سے ۱۱ بجے تک ہوگا۔ تمام ممبرات مقام اور وقت نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ مرکزیہ)

درخواست دعا: عزیزہ مبارک احمد صاحب عزیز کے گلے کا اپریشن میو ہسپتال لاہور میں ۱ / ۱۲ / ۶۵ کو ہوا ہے۔ سخت تکلیف اور پریشانی ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں۔ (شیخ محمد بشیر آزاد دنیاوی)

دعائے مغفرت

(۱)

میری رفیقہ حیات سردار بیگم صاحبہ مورخہ ۱۰ ماہ حال بوقت گیارہ بجے دن کے بسبب حرکت قلب بند ہونے کے آناً فاناً اپنے مولائے حقیقی سے جا ملیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ کا جنازہ ربوہ لے جایا گیا۔ جہاں صدر انجمن احمدیہ کے دفاتر کی گراؤنڈ میں مولانا شمس صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور مرحومہ کو بہشتی مقبرہ میں دفن کیا گیا۔ تدفین کے بعد دعا چوہدری فضل احمد صاحب نے فرمائی۔

مرحومہ بہت نیک دیندار اور ملنسار خاتون تھیں۔ نہایت دیانتدار اور وفادار بیوی تھیں۔ مرحومہ ۱۹۴۲ء سے تادم آخر حلقہ اسلامیہ پارک کی لجنہ اماء اللہ کی صدر رہیں۔ اور اپنے نیک نمونہ سے تمام ملنے والیوں کے دلوں میں گھر کیا ہوا تھا۔

مرحومہ نے اپنی ایک خواب کی بناء پر اپنے مکان کے ساتھ مسجد کے لئے زمین دی اور پھر اس کی عمارت کے لئے خود بھی چندہ دیا اور جماعت سے بھی اکٹھا کرکے مسجد کی تعمیر کرائی اب یہی ایک مسجد ہے جس سے گرد و نواح کے حلقہ جات کے احباب اور بہنیں مستفید ہو رہی ہیں۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے مرحومہ کو اپنے قرب میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ (عم زدہ خاکسار عبد الرحیم ایس ڈی او ریٹائرڈ ۵ ایلڈر سٹریٹ اسلامیہ پارک لاہور)

(۲)

میری اہلیہ غلام فاطمہ مرحومہ مورخہ ۲۰ / ۱۱ / ۶۵ کو بوقت پونے بارہ بجے دن جہلم سول ہسپتال میں وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اسی روز نعش اپنے گاؤں چک سکندر ضلع گجرات میں پہنچائی گئی اور اگلے روز تجہیز و تکفین عمل میں آئی۔ احباب مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز یہ کہ اللہ تعالیٰ ہمیں صبر جمیل عطا فرمائے۔ اور پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

(چوہدری عبد العزیز۔ سیکرٹری اصلاح و ارشاد جہلم)

(۳)

میرے سب سے چھوٹے بھائی محمد نواز صاحب سابق چک ۴۶ شمالی ضلع سرگودھا حال مقیم احمد آباد اسٹیٹ مورخہ ۳۰ / ۹ / ۶۵ کی شب کو گیارہ بجے کے قریب سانپ کے ڈسنے کے اڑھائی گھنٹہ بعد اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ آپ جوان عمر تھے اور پیچھے دو بچے ایک اڑھائی سال کا اور دوسرا اڑھائی ماہ کا اور ایک بیوہ یادگار چھوڑ گئے ہیں۔ میرا بھائی پابند نماز غریبوں کا مددگار تھا۔ دعا فرما دیں کہ اللہ تعالیٰ میرے بھائی کو بلند درجات سے نوازے اور جوار رحمت میں جگہ دے اور اسکے بچوں کی فضل کے سایہ میں پرورش فرما دے اور خادم دین بنائے اور اسکی بیوی کو اللہ تعالیٰ صبر و استقامت عطا فرما دے۔ میرے لئے یہ دوہرا صدمہ ہے آج سے چار سال پیشتر میرا فرزند سولہ برس کی عمر میں وفات پا گیا تھا۔ دعا فرما دیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے صبر جمیل عطا فرما دے۔

(مبارکہ بیگم اہلیہ چوہدری عبد الحی جمیرہ گوٹھ خان محبت بھرگڑی ٹنڈو محمد خان حیدر آباد)

تعزیتی قرارداد

۲۲ اکتوبر کو بعد از نماز جمعہ مسجد احمد اسلامیہ پارک لاہور میں جماعت احمدیہ حلقہ اسلامیہ پارک نے مندرجہ ذیل قرارداد پاس کی (۱) جماعت احمدیہ حلقہ اسلامیہ پارک لاہور کا یہ اجلاس صدر حلقہ جناب چوہدری عبد الرحیم صاحب کی بیگم صاحبہ کی وفات پر دلی غم کا اظہار کرتا ہے۔ مکرمہ سردار بیگم صاحبہ لجنہ اماء اللہ حلقہ اسلامیہ پارک لاہور کی ۱۹۴۲ء سے تادم وفات صدر رہیں۔ ان کی وفات سے اس حلقہ میں ایک زبردست خلا پیدا ہو گیا ہے۔ وہ جماعت کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی تھیں۔ مسجد احمدیہ اسلامیہ پارک کے لئے زمین انہوں نے اپنی طرف سے دی۔ کوٹ لکھپت لاہور میں بھی مسجد احمدیہ کے لئے انہوں نے دو کنال زمین دی ہے۔ وہ نہایت متقی۔ عابدہ اور دین کے لئے غیرت رکھنے والی خاتون تھیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو دنیاوی نعمتوں سے بھی نوازا۔ اور اخروی نعمتوں سے بھی مالا مال کیا اور بالآخر ربوہ میں مقبرہ بہشتی میں جگہ بخش کر ان کا نیک انجام روشن کر دیا یہ اجلاس دعا کرتا ہے کہ مکرمہ سردار بیگم صاحبہ کو اللہ تعالیٰ جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام قرب بخشے۔ اور چوہدری عبد الرحیم صاحب اور ان کی اولاد کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔

(عبد الغفار سیکرٹری اصلاح و ارشاد حلقہ اسلامیہ پارک لاہور)

بندوق پستول ریوالور اور دیگر ہر قسم کے اسلحہ کی خرید کیلئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیں — پرنسپل محمود الحسن — جنرل ملٹری سٹور کچہری بازار سرگودھا

بھارت کی سفارتی تنہائی

ریاست جموں و کشمیر کے پچاس لاکھ باشندوں کو اپنا مستقل غلام و محکوم بنائے رکھنے کا بھارتی منصوبہ پاش پاش ہو چکا ہے۔ اور اس وقت ریاستی عوام ایک طوفان بلا کی مانند بھارتی استعماریت اور جارحیت کے قصر شاہی سے ٹکرا رہے ہیں۔ اور وہ وقت دور نہیں ہے جب ریاست جموں و کشمیر کے افق پر بھارتی ہنیاد کا ستارہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ڈوب جائے گا۔

کشمیری حریت پسندوں کی "انقلابی کونسل" کے قیام اور عوامی بغاوت نے بھارتی گیدڑوں کے ہوش و حواس کو بالکل ماؤف کر دیا ہے اور جیسا کہ مثل مشہور ہے کہ جب گیدڑ کی موت آتی ہے تو وہ شہر کی طرف بھاگتا ہے، کے مصداق چھمب، جوڑیاں، پونچھ اور ٹیٹوال کے محاذوں پر پے در پے شکستیں کھانے کے بعد بھارتی گیدڑ پاکستان کی سرحدوں کی جانب لپکے۔ ان ہندوؤں نے رات کی تاریکیوں میں نہتے اور بے خبر سوتے ہوئے فرزندان توحید پر دہشیانہ مظالم کئے۔ ان کے گھروں کو جلا دیا اور سفاکی کی یہ جرأت یہاں تک بڑھی کہ سیالکوٹ، قصور اور لاہور کی بین الاقوامی سرحدوں کو بھی عبور کر لیا۔

بھارت کی اس نازیبا حرکت کا پاکستان کی عظیم اور شیر دل بری۔ بحری اور فضائی افواج نے جو جواب دیا ہے اس کی مثال تاریخ عالم میں ملنی محال ہے۔ پاکستان کے نڈر اور بہادر اور ایثار پیشہ مسلمانوں نے اپنی قدیم اور عظیم تاریخ کی لاج رکھتے ہوئے اس میں ایک ایسے درخشندہ باب کا اضافہ کیا جس نے نہ صرف اسلاف کی شجاعت اور صداقت کی آبرو رکھ لی۔ بلکہ آنے والی نسلوں کو بھی بتا دیا کہ مسلمان کس طرح دین اور وطن کی حفاظت کرتے ہیں۔

لندن کے روزنامہ "ڈیلی ٹیلیگراف" کی ایک اطلاع کے مطابق بھارت کو یہ زعم تھا کہ جونہی وہ پاکستان کی سرحدوں پر حملہ آور ہوگا۔ اسی وقت پاکستان میں بغاوت کے شعلے بھڑک اٹھیں گے۔ اور موجودہ حکومت کا تختہ الٹ دیا جائے گا۔ مگر بھارت کے عاقبت نااندیش لیڈروں اور نجومی ناخداؤں کا قیاس بالکل غلط ثابت ہوا۔ اور ان کو اس سیاسی و فوجی محاذ پر اس طرح شکست ہوئی جس طرح کشمیری عوام کے بارے میں اس کا حسن ظن باطل ثابت ہوا۔

حقیقت یہ ہے کہ پاکستان پر بھارت کے حملے نے پاکستانی قوم پر ایک بہت بڑا احسان کیا ہے۔ کیونکہ جونہی بھارتی گیدڑوں نے حملہ کیا اسی وقت پوری قوم ایک جھنڈے تلے جمع ہو کر دشمن کے خلاف بر سر پیکار ہو گئی۔ اور پاکستان اور کشمیر کے عوام اتحاد یقین محکم۔ ایمان اور جذبہ حب وطن کے مجسم پیکر بن گئے اور ایسی مثال گزشتہ کئی صدیوں میں نہیں ملتی ہے کہ بچے بوڑھے عورتیں جوان کبھی ظالم کے خلاف ایک سیسہ پلائی دیوار کی مانند صف بستہ ہو گئے۔ اور دنیا کے کونے کونے میں پاکستانی عوام کی شجاعت اور بہادری کی داستانیں دہرائی جانے لگیں۔ بھارت کو خوش فہمی تھی کہ وہ حیدر آباد۔ جوناگڑھ۔ مناور اور گوا کی طرح کشمیر اور پاکستان کو بھی ہڑپ کر لے گا چنانچہ ماضی کی انہی حماقتوں کے زعم میں مبتلا ہو کر بھارت نے یہ بزدلانہ اور احمقانہ حماقت کی لیکن یہ حماقت بھارت کے حق میں ہر لحاظ سے بے سود اور پاکستان کے لئے ہر اعتبار سے سود مند ثابت ہوئی۔

الغرض وطن پوری قوم صدر محمد ایوب خان کی قیادت میں ایک پرچم تلے جمع ہو گئی پاکستان پر بھارتیوں کا ہر زخم ہر پاکستانی نے اپنے سینے پر محسوس کیا۔ نوجوان فوجیوں نے اپنی بہادر جوانیاں نذر وطن کر کے یہ ثابت کر دیا کہ ؎

"تیغ کیا چیز ہے ہم توپ سے لڑ جاتے ہیں"

اور شہری اور دیہاتی آبادیوں نے استقلال جرأت دلیری۔ اور صبر و استقامت کا مظاہرہ کر کے یہ بتا دیا کہ پاکستان اور آزاد کشمیر کا ہر فرد مجاہد بھی ہے اور مرد مومن بھی۔

اس طرح بیرون وطن پاکستان کی شجاعت کے کارناموں کو سن کر چین، انڈونیشیا، ترکی۔ ایران عراق۔ سعودی عرب، اشرق اردن، یمن، برازیل الجزائر، مراکش تک نے پاکستان کے خلاف بھارت کی مکارانہ چال اور بزدلانہ حملہ کو جہاں ہدف تنقید بنایا۔ وہاں پاکستان کی اعلیٰ کارکردگی کا اعتراف کرتے ہوئے اپنی پوری امداد کا یقین بھی دلایا۔

برطانیہ نے جو دولت مشترکہ کا سب سے بڑا رکن ہے، بھارت کی کشمیر سے متعلق پالیسی پر شدید نکتہ چینی کی آسٹریلیا۔ لنکا اور برما کے سربراہوں نے بھی بھارت کے کشمیر سے متعلق موقف پر غم و غصہ کا اظہار کیا۔ لنکا کے وزیر اعظم اور مخالف پارٹی کے سربراہ نے پاکستان کے کشمیر سے متعلق مؤقف کی تائید کی اور بھارت کو مشورہ دیا کہ وہ کشمیری عوام کے حق خود ارادیت کے مطالبے کو تسلیم کر لے۔ چاہیئے تو یہ تھا کہ بھارت لنکا کے سیاست دان کی بات مان لیتا مگر بھارت کے نائب وزیر خارجہ دنیش سنگھ کولمبو پہنچے اور انہوں نے مسٹر سنانائیکے وزیر اعظم لنکا کو اس حق گوئی سے باز رکھنے اور اپنے شیشہ میں اتارنے کی کوشش کی مگر بھارت کے نائب وزیر کو منہ کی کھانی پڑی اور وہ لنکا کو اپنا ہمنوا اور حامی نہ بنا سکا۔

یہ درست ہے کہ کشمیر کے مسئلہ پر روس کا رویہ ماضی میں سخت قابل اعتراض رہا ہے۔ مگر حالیہ واقعات اور سیاسی نشیب و فراز میں بھارت کی موجودہ سامراجیت کا جو نقشہ ابھر کر سامنے آیا ہے اس نے روس کے وزیر اعظم کو بھی اپنے رویہ میں تبدیلی پر مجبور کر دیا ہے اور نہ صرف پاکستان کے صدر مملکت محمد ایوب خان اور بھارتی وزیر اعظم لال بہادر شاستری کو ایک مشترکہ کانفرنس کے لئے تاشقند میں دعوت دی ہے بلکہ کشمیری عوام کے حق خود اختیاری کی حمایت بھی کی ہے اور مسئلہ کشمیر کو ایک متنازعہ تصفیہ بھی کہا ہے۔

امریکہ نے اپنی سیاسی مصلحتوں کے باوجود اب تک اقوام متحدہ میں کشمیری عوام کی آزادی کی حمایت کی ہے۔ چنانچہ اس بار بھی امریکہ کے وزیر خارجہ مسٹر ڈین رسک نے کشمیری عوام کے حق خود ارادیت کو تسلیم کرتے ہوئے زور دیا ہے کہ اس مسئلہ کو جلد از جلد حل ہو جانا چاہیئے۔ اور شاید اسی غرض کے لئے امریکہ کے صدر مسٹر جانسن نے صدر ایوب خاں اور مسٹر شاستری کو واشنگٹن میں مدعو کیا ہے۔

برطانیہ روس اور امریکہ کے بعد فرانس نے بھی کشمیری عوام کی حمایت کا اعلان کیا ہے چنانچہ حال ہی میں متحدہ عرب جمہوریہ کے نائب صدر مارشل عبد الحکیم عامر کے دورۂ فرانس کے خاتمے پر جو فرانس اور متحدہ عرب جمہوریہ کا مشترکہ اعلامیہ جاری ہوا۔ اس میں واضح طور پر مذکور ہے کہ اگر دنیا بھر میں حق خود ارادیت کا اعلان کر دیا جائے تو تمام متنازعہ مسائل حل ہو سکتے ہیں۔

ظاہر ہے یہ اعلان بھارت کے انسانیت کش رویہ کے خلاف ہے اور متحدہ عرب جمہوریہ کے بارے میں بھارت جس زعم میں مبتلا تھا وہ اس کا حامی ہے بالکل بے بنیاد اور غلط ثابت ہو چکا ہے۔

گزشتہ دنوں بھارت کے چرب زبان سیاست دان مسٹر کرشنا مینن متحدہ عرب جمہوریہ گئے تاکہ وہ مصری عوام اور حکومت کو کشمیر اور پاکستان کی حمایت سے باز رکھیں مگر مسٹر کرشنا مینن کا یہ مشن بھی دوسرے بھارتی وزراء اور سیاستدانوں کی طرح ناکام ہوا اور اپنی شکست کی اس خفت کو مٹانے کے لئے یہ کمینگی کی کہ اپنے اخبار "لنک" (LINK) میں اسلام اور عالم اسلام کے خلاف دریدہ دہنی کی۔

مسٹر کرشنا مینن کے اخبار نے عرب ممالک کو اس بات پر لعنت ملامت کی ہے کہ انہوں نے "کاسابلانکا کی سربراہوں کی کانفرنس میں اقوام متحدہ کی قرار دادوں کے مطابق مسئلہ کشمیر کو حل کرنے پر زور کیوں دیا ہے"۔

بھارت کی اس سفارتی تنہائی نے اس کی حکمت و سیاست کے ساتھ عقل و دانش کو بھی ختم کر دیا ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ بھارت کے سیاسی فلاسفر سعودی عرب، مراکش، شام، ترکی ایران۔ الجزائر۔ شرق اردن، عراق۔ لیبیا انڈونیشیا اور سوڈان کو دشنام طرازی کا نشانہ بنا رہے ہیں۔

کہا جائے گا کہ چونکہ یہ تمام ممالک عالم اسلام سے وابستہ اور شجر ملت ہاشمی کی شاخیں ہیں۔ اس لئے پاکستان اور کشمیر کے مسلمانوں کی حمایت ان کا فطری اور مذہبی فریضہ ہے۔ مگر یہاں پر تو وہ ملک بھی پاکستان کے کشمیر سے متعلق موقف کی تائید و حمایت کر رہے ہیں جن کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں ہے مگر ان کا اعلیٰ انسانی اقدار پر اعتقاد ہے چنانچہ افریقی اتحاد کی تنظیم کی وزارتی کونسل نے کشمیر کے تنازعہ کو سربراہوں کے اجلاس کے ایجنڈا میں شامل کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے جو عکرہ میں منعقد ہو رہی ہے اور یہ بھارت کی بہت بڑی شکست ہے۔ اسی طرح برطانیہ کے وزیر خارجہ مسٹر مائیکل سٹیورٹ نے کہا ہے کہ برطانیہ دولت مشترکہ کا ممبر اور اقوام متحدہ کا ایک رکن ہونے کی حیثیت سے کشمیر کے مسئلے کو حل کرنے کا خواہش مند ہے کیونکہ ساری دنیا مسئلہ کشمیر کا منصفانہ حل چاہتی ہے۔

بھارت کا یہ خیال تھا کہ ملائیشیا اس کے ساتھ ہے یہ بات درست ہے کہ سلامتی کونسل میں ملائشیا نے ایسی باتیں کیں جو نامناسب تھیں اور انہی کی وجہ سے پاکستان کو اس سے تعلقات منقطع کرنے پڑے بھارت کو یہ احساس ہوا کہ ملائشیا اس کا حاشیہ بردار بن گیا ہے۔ مگر پاکستان سے سفارتی تعلقات ختم ہونے کے باوجود ملائشیا نے بھارت کا ساتھ دینے سے انکار کر دیا اور اپنے غیر جانبدار ہونے کا اعلان کیا ہے۔ یہی چیز افغانستان کے بارے میں بھی کہی جاتی تھی۔ مگر افغانستان کی حکومت نے نہ صرف پاکستان پر بھارتی فضائیہ کے ناپاک حملوں کو بری نظر سے دیکھا بلکہ کشمیری عوام کے حق آزادی کی حمایت بھی کی۔ آج بھارت کو اپنی اس سفارتی تنہائی کا احساس ہو چکا ہے یہ بات دیگر ہے کہ وہ اپنی روایتی ضد اور ہٹ دھرمی پر قائم ہے مگر تا بکے ؎

ظلم پھر ظلم ہے بڑھتا ہے تو مٹ جاتا ہے۔

(بشکریہ روزنامہ قندیل ۳۱/۱۰/۶۵)

جن سنگھی غنڈوں نے راجوری کے علاقہ میں مزید ۱۶ گاؤں نذرِ آتش کر دیئے

بہت سے مسلمانوں کو زندہ جلا دیا گیا بہت سوں کو قتل کر دیا گیا اور ایک سو سے زائد عورتیں اغوا کر لی گئیں

سری نگر۔ یکم نومبر۔ مقبوضہ کشمیر میں جن سنگھی غنڈوں نے کل بھارت کی قابض فوجوں کی مدد سے راجوری کے علاقہ میں ۱۶ اور گاؤں نذر آتش کر دیئے ان گاؤں کے بہت سے مسلمانوں کو زندہ جلا دیا گیا۔ صدائے کشمیر ریڈیو نے جن سنگھی غنڈوں اور بھارت کی قابض فوج کی اس بربریت کی اطلاع نشر کرتے ہوئے بتایا کہ جن سنگھی غنڈے جو سردار پٹیل کا یوم منا رہے تھے دستی بموں اور نیزوں سے مسلح تھے انہوں نے ان دیہات پر حملہ کر کے بہت سے مسلمانوں کو قتل کر دیا۔ اور ایک سو سے زائد عورتوں کو اغوا کر لیا۔ صدائے کشمیر ریڈیو نے مزید بتایا کہ ایک مسلمان مخبر اور اس کا پورا خاندان بھی جل گیا۔ اس مخبر نے مجاہدین آزادی کا کھوج لگانے میں بھارتی فوج کی مدد کی تھی۔۔

پچھلے دنوں مقبوضہ کشمیر کی کٹھ پتلی حکومت کے وزیر میرقاسم کی اقوام متحدہ سے واپسی کے موقع پر مظاہرہ کرنے والے جن ۱۸ طلباء کو گرفتار کیا گیا تھا ان کے متعلق اطلاع ملی ہے کہ ان میں سے تین طالب علم فوج اور پولیس کے مظالم اور اذیت ناک سزاؤں کی تاب نہ لا کر جاں بحق ہو گئے ہیں، پرسوں سری نگر میں دستی بم پھٹنے کے بعد پولیس نے کئی محبان وطن کو گرفتار کر لیا ہے۔ دریں اثنا مقبوضہ کشمیر کی کٹھ پتلی حکومت نے ان تمام دکانوں پر قبضہ کر لینے کا فیصلہ کیا ہے جن کے مالکوں نے حکومت کے دباؤ کے باوجود دکانیں کھولنے سے انکار کر دیا تھا۔ مزید برآں حکومت نے ان محبان وطن کے راشن کارڈ ضبط کر لئے ہیں جو آزادی کی جدوجہد میں حصہ لے رہے ہیں۔

صدر ایوب آج قوم سے خطاب کریں گے

راولپنڈی یکم نومبر۔ صدر محمد ایوب خان مغربی پاکستان کے وقت کے مطابق آج سوا سات بجے شام ریڈیو پاکستان کے قومی پروگرام میں قوم سے اردو میں خطاب کریں گے۔ صدر کی تقریر کا اس کے بعد بنگلہ ترجمہ نشر کیا جائے گا جسے ریڈیو پاکستان کے تمام اسٹیشنوں پر رات کے سوا آٹھ بجے نشر ہو گا اور اسی رات صدر کی تقریر کا انگریزی ترجمہ بھی نشر کیا جائے گا۔

مغربی پاکستان میں پٹ سن کی کاشت

راولپنڈی یکم نومبر۔ امسال مغربی پاکستان میں ۵۰ ہزار ایکڑ رقبہ پر پٹ سن بویا جائیگا حکومت مغربی پاکستان نے ۲ لاکھ ایکڑ اراضی میں پٹ سن کاشت کرنے کا پروگرام بنایا ہے جو کئی مرحلوں میں پایہ تکمیل کو پہنچے گا۔ پٹ سن کی کاشت زیادہ تر غلام محمد بیراج اور گدو بیراج کے علاقے میں کی جائے گی غلام محمد بیراج میں ۸ ہزار ایکڑ زمین میں پٹ سن کی کاشت کا کامیاب تجربہ ہو چکا ہے۔

ٹیٹوال سیکٹر میں بھارتی فوج کے مورچے تباہ کر دیئے گئے

بھارت منظم منصوبے کے تحت فائر بندی کی خلاف ورزیاں کر رہا ہے

راولپنڈی۔ یکم نومبر۔ بھارت نے فائر بندی کی مزید خلاف ورزیاں کرتے ہوئے گزشتہ روز کشمیر میں کیل، ٹیٹوال، مینڈھر، کھوئی رٹہ۔ اور مغربی پاکستان میں سیالکوٹ، چونڈہ، کھیم کرن، سلیمانکی، اور بیدیاں سیکٹروں میں ہمارے مورچوں پر فائرنگ کی، ہماری فوجوں نے جوابی فائرنگ کر کے دشمن کی کوششوں کو ناکام بنا دیا۔

ٹیٹوال سیکٹر میں بھارتی فوج کے پانچ سپاہی ہلاک ہوئے اور ان کے مورچے تباہ کر دیئے گئے۔ اسی طرح بیدیاں سیکٹر میں چار بھارتی سپاہی ہلاک ہوئے ہماری فوج کا کوئی نقصان نہیں ہوا۔

بھارتی فوج نے ظفروال سیکٹر میں مکانوں کو آگ لگا دی رن کچھ سیکٹر میں بھارت کے ایک طیارے نے پاکستان کی فضائی حدود کی خلاف ورزی کی اور ہمارے مورچوں پر پرواز کی۔ ایک سرکاری ترجمان نے بتایا کہ بھارت کی طرف سے ایک منظم منصوبے کے تحت فائر بندی کی خلاف ورزیاں کی جا رہی ہیں۔

نئی قرارداد کے متعلق سلامتی کونسل کے اراکین کے درمیان خفیہ مذاکرات

فرانس اور اردن اصل سیاسی مسئلہ کے تصفیہ پر زور دینے کے حق میں ہیں

نیویارک یکم نومبر۔ ہندوستان اور پاکستان کے جھگڑے کے بارہ میں ایک قرارداد کے مسودہ پر سلامتی کونسل کے ممبروں میں خفیہ صلاح و مشورہ ہو رہا ہے۔ آج رات جب کونسل ہندوستان اور پاکستان کے جھگڑے اور اس کے اصل بنیادی سبب پر جب پھر بحث شروع کرے گی تو یہ قرارداد اس کے سامنے پیش کی جائے گی۔ اس قرارداد کے تعلق میں فرانس نے اس امر پر زور دیا ہے۔ کہ نئی قرارداد میں اس بات کا ذکر ہونا چاہئے کہ موجودہ جھگڑے کی تہہ میں جو سیاسی مسئلہ ہے اس کے تصفیہ کے لئے ضروری قدم اٹھائے جائیں۔ اردن نے بھی اس بات کی تائید کی ہے اور اس نے زور دیا ہے کہ نئی قرارداد میں ۲۰ ستمبر کی قرارداد کے اس حصہ کا ضرور ذکر ہونا چاہئے جس میں کہا گیا ہے کہ فائر بندی کے بعد اس سیاسی مسئلہ کا حل تلاش کرنے کی کوشش کی جائے گی جو موجودہ جھگڑے کا اصل اور بنیادی سبب ہے۔ اقوام متحدہ کے ہیڈ کوارٹر سے موصول ہونے والی خبروں سے پتہ چلا ہے کہ ۲۰ ستمبر کی قرارداد کے اس پیرے کے بارہ میں جو اصل سیاسی مسئلہ کے تصفیہ سے تعلق رکھتا ہے روس کا خیال ہے کہ نئی قرارداد میں اس کا ذکر نہ کیا جائے۔ مزید برآں روس یہ بھی چاہتا ہے کہ فائر بندی کے بعد سرحدات پر امن بحال کرنے کے انتظامات پر سلامتی کونسل کا پورا کنٹرول ہو جانا چاہئے اور کونسل ہی یہ فیصلہ بھی کرے کہ فائر بندی کی نگرانی کرنے والے مبصروں کے مشن میں کس کو مقرر کیا جائے اور کس کو مقرر نہ کیا جائے۔

پاکستان مسئلہ کشمیر کو جنرل اسمبلی میں پیش کرے گا

نیویارک یکم نومبر۔ وزیر خارجہ پاکستان جناب ذوالفقار علی بھٹو نے کہا ہے کہ اگر آئندہ چند ہفتوں میں مسئلہ کشمیر کے تصفیہ کے متعلق سلامتی کونسل کوئی کارروائی نہ کر سکی تو پاکستان اس مسئلہ کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں پیش کرے گا۔ انہوں نے یہ بات اقوام متحدہ کے ہیڈ کوارٹر میں اخباری نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔

میں پاکستانی انجینئروں کی استعداد سے بہت متاثر ہوا ہوں

صدر ایوب نے ضلع ہزارہ میں کہل بند کا افتتاح کیا

راولپنڈی یکم نومبر۔ صدر محمد ایوب خان نے کل صبح کہل ڈیم کا افتتاح کیا ہے جو یہاں سے ۸۸ میل دور زرعی ترقیاتی کارپوریشن تعمیر کر رہی ہے۔ صدر نے اس بند کی تعمیر کے سلسلہ میں اخباری نمائندوں کو اپنے تاثرات بتاتے ہوئے کہا کہ اگر اس قسم کے چھوٹے چھوٹے بند تعمیر کرنے کا سلسلہ جاری رہا تو پوٹھوہار کے علاقہ کے اس علاقہ کی خوشحالی میں زبردست اضافہ ہو گا۔

صدر ایوب نے کہا کہ میں پاکستانی انجینئروں کی نئی استعداد اور صلاحیت دیکھ کر بہت خوش ہوا ہوں یہ بات قابل تعریف ہے کہ وہ اس بند کی تعمیر جلد از جلد مکمل کرنے کے لئے پوری رفتار سے کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کارپوریشن کے چیئرمین اور انجینئروں کو اس شاندار کام پر مبارکباد دی اور کہا کہ انہوں نے اس کام کے ذریعے ملک کی بہترین خدمت انجام دی ہے اس قسم کے نو بند پہلے ہی تعمیر کئے جا چکے ہیں۔

پاکستان کو بڑی لحاظ سے کامیابی ہوئی

راولپنڈی یکم نومبر۔ برطانوی ڈگلس براؤن نے لندن سے ٹیلیگراف میں ... کہ پاک و ہند کی جنگ سے پاکستان میں فتح کا جذبہ پیدا ہوا ہے۔ صحافی نے پاکستان کے دو حتمی مفاد تسلیم کئے ہیں اول یہ کہ صدر ایوب خان نے ثابت کر دیا ہے کہ پاکستان اپنے سے چار گنا بڑے دشمن کے حملے کو ناکام بنانے کے قابل ہے اب بھی اور مستقبل میں بھی۔ دوسرے پاکستان نے سلامتی کونسل کو مجبور کر دیا ہے کہ اگر وہ ایشیا میں امن چاہتی ہے جنگ بپا ہی نہیں لانا چاہتی تو اسے تنازعہ کشمیر کا تصفیہ کرنا چاہئے۔

نمبر 80
مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب ایم ایس سی ایگریکلچر
اسسٹنٹ کاٹن مارکیٹ
پوسٹ بکس 87 ملتان